بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

داڑھ پر کراؤن چڑھانے کی صورت میں وضو اور غسل کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی داڑھ پر کراؤن چڑھوانا ہے (جو ایک کیپ کی طرح ہوتا ہے) اس کی موجودگی میں وضو اور غسل کرنے میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گا؟ برائے مہربانی اس کی وضاحت فرما دیں۔

سائل: **ام محمد**

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھ پر جو کراؤن چڑھوایا جاتا ہے وہ اگر ایسا ہو کہ آسانی سے اتر سکتا ہو تو وضو کی صورت میں اسے اتار کر کلی کریں گے تو کلی کی سنت ادا ہو گی ورنہ نہیں اور واجب غسل کی صورت میں اسے اتار کر کلی کریں گے تب غسل ہو گا ورنہ غسل نہیں ہو گا۔

اگر وہ کراؤن فکس ہو (جیسا کہ عام طور پر فکس ہوتا ہے) تو اس کا حکم اصلی اور حقیقی داڑھ کا ہوتا ہے۔ اس لیے فکس کراؤن کی صورت میں وضو اور غسل کرتے ہوئے داڑھ کے اوپر پانی لگانا کافی ہو گا۔ یوں وضو اور غسل دونوں صحیح شمار ہوں گے۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

24-مارچ2022ء